3302

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

سورۃ العصر ۱۰۳

وَالۡعَصۡرِ ۝ۙ ۱ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۝ۙ ۲ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۝ۙ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ۝ ۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورہ عصر مکیہ ہے اس میں تین آیات ہیں

قسم ہے عصر کی ۝۱ بے شک انسان خسارہ میں ہے ۝۲ مگر وہ جو ایمان لائے اور
اور انہوں نے نیک کام کئے اور حق پر قائم رہنے کی اور صبر کرنے کی باہم ہدایت کرتے رہے ۝۳

(پارہ ۳۰، سورہ عصر ۱۰۳/ ۱ تا ۳ * ت: ح)

۱۔ عصر زمانہ کو کہتے ہیں اور زمانہ چونکہ عجائبات پر مشتمل ہے اس میں احوال کا تغیر و تبدل ناظر کے لئے عبرت
کا سبب ہوتا ہے اور یہ چیزیں خالق حکیم کی قدرت و حکمت اور اس کی وحدانیت پر دلالت کرتی ہیں اس لئے ہو سکتا ہے
کہ زمانہ کی قسم مراد ہو اور عصر اس وقت کو بھی کہتے ہیں جو غروب سے قبل ہوتا ہے ہو سکتا ہے کہ خاسر کے حق میں
اس وقت کی قسم یاد فرمائی جائے جیسے کہ رابح کے حق میں ضحیٰ یعنی چاشت کی قسم ذکر فرمائی گئی اور ایک قول
یہ بھی ہے کہ عصر سے نماز عصر مراد ہو سکتی ہے جو دن کی عبادتوں میں سب سے پچھلی عبادت ہے اور سب سے لذیذ اور
راجح تفسیر وہی ہے کہ جو حضرت مترجم قدس سرہ نے اختیار فرمائی کہ زمانہ سے مخصوص زمانہ سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کا مراد ہے جو بڑی خیر و برکت کا زمانہ اور تمام زمانوں میں سب سے زیادہ فضیلت و شرف والا ہے اللہ تعالیٰ نے
حضور کے زمانہ مبارک کی قسم یاد فرمائی جیسے کہ لا اقسم بھذا البلد میں حضور کے مسکن و مکان کی قسم
یاد فرمائی ہے اور جیسے کہ "لعمرک" میں آپ کی عمر شریف کی قسم یاد فرمائی اس میں شان محبوبیت کا اظہار
ہے۔ "بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے" کہ اس کی عمر جو اس کا راس المال ہے اور اصل پونجی ہے وہ ہر
دم گھٹ رہی ہے۔

۳۔ "مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی" یعنی ایمان اور عمل صالح کی
"اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی" ان تکلیفوں اور مشقتوں پر جو دین کی راہ میں پیش آئیں یہ

3303

تو یہ بفضلِ الٰہی ٹوٹے (نقصان) میں نہیں ہیں کیونکہ ان کی جتنی عمر گزری نیکی اور طاعت میں گزری تو وہ نفع پانے والے ہیں (کنز الایمان)

لغوی اشارے: عَصْر : زمانہ، وقت، عصر۔ خُسْر : وہ گھاٹے میں رہا، اس نے گنوایا۔

تَوَاصَوْا : انہوں نے وصیت کی، تاکید کی، کہہ دیا۔ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ: اہل و مال کے ضائع ہونے سے جیسا ڈرتے ہو ویسا ہی عمر کی ساعت ضائع ہونے سے خوف کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ اقدس سارے زمانوں پر فضیلت رکھتا ہے۔ گناہ بہت بڑا نقصان ہے۔ سورۃ العصر قرآن کے جمیع علوم پر مشتمل ہے۔